حضرت مولانا محمدؒ الیاس

اور اُن کی

دینی دعوت

مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ

نام کتاب: حضرت مولانا محمد الیاسؒ اور اُن کی دینی دعوت

Hazrat Maulana Muhammad Ilyas Aur Unki Dini Dawat

مصنف: مولانا سیّد ابوالحسن علی ندویؒ

مقدمہ ثانی: مولانا محمد منظور نعمانیؒ

باہتمام: محمد انس

سن اشاعت: ۲۰۰۵ء

A-022-05-XL

ISBN: 81-7101-064-4

Published by
IDARA ISHA'AT-E-DINIYAT (P) LTD.
168/2, Jha House, Hazrat Nizamuddin
New Delhi-110 013 (India)
Tel.: 2692 6832/33 Fax: +91-11-2632 2787
Email: **sales@idara.com idara@yahoo.com**
Visit us at: **www.idara.com**

اور عالی حوصلگی تھی جس کی شہادت ان کی پوری زندگی، ان کے خطوط اور انکے ارشادات ہیں، انھوں نے جس کام کو اپنی زندگی کا مقصد بنایا تھا، اور جس کی دعوت دی تھی وہ ان کے ماحول سے بالکل مناسبت نہیں رکھتا تھا اور اس زمانہ اور گردوپیش کی سطح سے بہت بلند تھا۔ اس لئے اپنے بلند عزائم اور اپنے دلی حوصلوں کا اظہار بہت کم کرتے تھے۔" كَلِّمُوا النَّاسَ عَلٰى قَدْرِ عُقُوْلِهِمْ" اور "اِسْتَعِيْنُوْا عَلٰى اُمُوْرِكُمْ بِالْكِتْمَانِ" پر عمل تھا۔ پھر بھی کبھی کبھی اس کا ترشح ہو جاتا تھا، ایک مرتبہ اپنے عزیز مولوی ظہیر الحسن صاحب (ایم، اے علیگ) سے فرمایا جو ایک وسیع النظر عالم ہیں۔

"ظہیر الحسن میرا مدعا کوئی پاتا نہیں، لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ تحریک صلاۃ ہے۔ میں قسم سے کہتا ہوں کہ یہ ہرگز تحریکِ صلاۃ نہیں" ایک روز بڑی حسرت سے فرمایا کہ: "میاں ظہیر الحسن ایک نئی قوم پیدا کرنی ہے۔"

مولانا دین کی اس دعوت کو ایک وقتی اور ہنگامی تحریک نہیں سمجھتے تھے، اور اپنی عالی ہمتی اور بلند حوصلگی سے اس پر بھی قانع نہیں تھے کہ دوچار صدیوں تک اس کا اثر رہے، وہ اس کے ایک لازوال تجدیدِ دین ہونے کی اللہ سے تمنا رکھتے تھے، ان کی اس بلند ہمتی کا اندازہ مندرجۂ ذیل اقتباس سے ہوگا۔

خاکسار کے نام ایک خط میں لکھتے ہیں:۔

"گرامی نامۂ عالی بہت خوشیوں کو لئے ہوئے آرائشِ مجلس ہوا

தப்லீக் ஜமாஅத் தொழுகைக்கு அழைக்கும் இயக்கம் அல்ல

نام کتاب: حضرت مولانا محمد الیاسؒ اور اُن کی دینی دعوت
Hazrat Maulana Muhammad Ilyas Aur Unki Dini Dawat
مصنف: مولانا سیّد ابوالحسن علی ندویؒ
مقدمہ ثانی: مولانا محمد منظور نعمانیؒ
باہتمام: محمد انس
سن اشاعت: ۲۰۰۵ء
A-022-05-XL

ISBN: 81-7101-064-4

Published by
IDARA ISHA'AT-E-DINIYAT (P) LTD.
168/2, Jha House, Hazrat Nizamuddin
New Delhi-110 013 (India)
Tel.: 2692 6832/33 Fax: +91-11-2632 2787
Email: sales@idara.com idara@yahoo.com
Visit us at: www.idara.com

اور عالی حوصلگی تھی جس کی شہادت ان کی پوری زندگی، ان کے خطوط اور انکے ارشادات ہیں، انھوں نے جس کام کو اپنی زندگی کا مقصد بنایا تھا، اور جس کی دعوت دی تھی وہ ان کے ماحول سے بالکل مناسبت نہیں رکھتا تھا اور اس زمانہ اور گرد و پیش کی سطح سے بہت بلند تھا۔ اس لئے اپنے بلند عزائم اور اپنے دلی حوصلوں کا اظہار بہت کم کرتے تھے۔ "کَلِّمُوا النَّاسَ عَلٰی قَدْرِ عُقُوْلِهِمْ" اور "اِسْتَعِيْنُوْا عَلٰی اُمُوْرِكُمْ بِالْكِتْمَانِ" پر عمل تھا۔ پھر بھی کبھی کبھی اس کا ترشح ہوجاتا تھا، ایک مرتبہ اپنے عزیز مولوی ظہیر الحسن صاحب (ایم، اے علیگ) سے فرمایا جو ایک وسیع النظر عالم ہیں۔

"ظہیر الحسن میرا مدعا کوئی پاتا نہیں، لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ تحریک صلاۃ ہے۔ میں قسم سے کہتا ہوں کہ یہ ہرگز تحریکِ صلاۃ نہیں" ایک روز بڑی حسرت سے فرمایا کہ "میاں ظہیر الحسن ایک نئی قوم پیدا کرنی ہے۔"

مولانا دین کی اس دعوت کو ایک وقتی اور ہنگامی تحریک نہیں سمجھتے تھے، اور اپنی عالی ہمتی اور بلند حوصلگی سے اس پر بھی قانع نہیں تھے کہ دو چار صدیوں تک اس کا اثر رہے، وہ اس کے ایک لازوال تجدیدِ دین ہونے کی اللہ سے تمنا رکھتے تھے، ان کی اس بلند ہمتی کا اندازہ مندرجۂ ذیل اقتباس سے ہوگا۔

خاکسار کے نام ایک خط میں لکھتے ہیں:-

"گرامی نامۂ عالی بہت خوشیوں کو لئے ہوئے آرائشِ مجلس ہوا

மௌலவி இல்யாஸ் கூறுகிறார்.....

எனது கருத்துக்களை எவரும் விளங்கிக் கொள்ளவில்லை. ஜனங்கள் நினைக்கின்றார்கள் . இது தொழுகைக்கு அழைக்கும் இயக்கம் என்று. நான் சத்தியமாகச் சொல்கிறேன் இது ஒரு போதும் தொழுகைக்கு அழைக்கும் இயக்கம் அல்ல. மாறாக ஒரு புதிய கூட்டத்தை உண்டாக்குவதே இதன் நோக்கம்".

நூல் :- தீனி தஃவத் பக்கம் 234